

8 اکتوبر، 2026ء (بمطابق: 25 ربیع الآخر، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بلندی یا پستی کا دین

(فکرِ ندامت اور خوفِ آخرت پیدا کرنے والا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ❁ ... محلِ زمین میں دھنس گیا صفحہ: 03
- ❁ ... مذاق اڑانے والوں کا مذاق بنے گا صفحہ: 12
- ❁ ... قبروں سے اٹھنے کے مختلف احوال صفحہ: 16
- ❁ ... چھپ کر گناہ کرنے کا عذاب صفحہ: 20

پیشکش



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

المَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

تَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِغْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی)

درود پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: شک تمہارے نام پہچان کے ساتھ مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں، لہذا مجھ پر اُحسن (یعنی بہترین الفاظ میں) درود پاک پڑھو۔⁽¹⁾

ہم کو پڑھنا خُدا نصیب کرے	دَمَ بَدَمَ اور بار بار درود
کون جانے درود کی قیمت	ہے عجب دُرِّ شاہوار (بیش قیمت) درود
بھاری مَرہم ہے دل فگاروں کو	راحتِ جانِ بے قرار درود ⁽²⁾
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب!	صَلَّی اللہ عَلَی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیث پاک میں ہے: اِنَّهَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔⁽³⁾
اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان

①... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی، جلد: 2، صفحہ: 140، حدیث: 3116۔

②... کافی کی نعت، صفحہ: 38 ملقطاً۔

③... بخاری، کتاب بدء النوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی تینتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ﷻ رضائے الہی کے لیے بیان
سُنوں گا ﷻ باءِ ب بیٹھوں گا ﷻ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ﷻ جو سُنوں گا، اُسے یاد
رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

محل زمین میں دھنس گیا

پیارے اسلامی بھائیو! سورۃ واقعہ 27 ویں س پارے کی صورت ہے، اس میں 3 رکوع اور
96 آیات ہیں۔ اس سورۃ میں اللہ پاک نے قیامت اور احوال قیامت کو بیان کیا ہے، آج ہم
اس سورۃ کی پہلی تین آیتوں سے مُتَعَلِّق سنیں گے جن میں اللہ پاک نے قیامت کا ابتدائی
حال اور اس دن کی کیفیت کو بیان کیا ہے۔ اس سے پہلے میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں؛
کتابوں میں لکھا ہے: ایک بادشاہ تھا، بڑی عزت رکھتا تھا، بڑی سلطنت تھی، نوکر
چاکر، فوج، خزانے سب کچھ تھا، اتفاق ایسا ہوا کہ بادشاہ کے محل کے سامنے ہی ایک بڑھیا
کی چھوٹی سی جھونپڑی تھی، وہ جگہ اس بڑھیا کی ملکیت میں تھی، ظاہر ہے عالیشان محل کے
قریب ہی چھوٹی سی جھونپڑی بادشاہ کو برداشت نہیں ہو سکتی تھی، اس سے محل کی شان و
شوکت میں فرق آتا تھا، بادشاہ نے بڑھیا کو کہا کہ اپنی یہ زمین مجھے فروخت کر دو۔ مگر بڑھیا
نہ مانی، ایک دن ایسا ہوا کہ بڑھیا کسی کام سے جنگل کی طرف گئی تھی کہ بادشاہ نے سپاہی
بھیجے اور اس کی جھونپڑی کو تباہ کر دیا۔

بڑھیا واپس آئی تو اپنا گھر گر اپڑا دیکھا، اب بڑھیا نے کچھ نہیں کیا، نہ بادشاہ کو گالیاں
دیں، نہ کسی کے دروازے پر جاکر رُوئی، چلائی، بس آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور کہنے لگی:

اے اللہ پاک! اگر میں یہاں موجود نہیں تھی تو تُو تو دیکھ ہی رہا تھا، اے مالِکِ کریم! سب بادشاہوں کے بادشاہ اس ظالم بادشاہ نے میرا گھر گر ادیا ہے۔ بس بڑھیا کی اس فریاد کی دُیر تھی کہ اُسی وقت زلزلہ آیا اور بادشاہ کا محل مٹی میں مل گیا۔⁽¹⁾

اللہ اکبر! اللہ پاک نے اس بادشاہ کی کیسی پکڑ فرمائی، دنیا میں ہی اس کی سزا یہ ہوئی کہ اس کا محل زمین میں دھنس گیا۔ اس میں ہمارے لیے سبق ہے کہ ❀ ہم طاقت و قوت کے نشے میں ❀ عہدے اور مَنْصَب کے نشے میں ❀ مال و دولت کے نشے میں ❀ رابطے اور تعلق کے نشے میں دوسروں کو حقیر نہ جانیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری دنیا بھی خراب ہو جائے اور آخرت کے دن کہ جب اللہ پاک کی پکڑ آجائے گی، ہم زور لگا کر بھی اسے روک نہیں سکیں گے، جب طاقت ور کمزور ہو جائیں گے، کمزور طاقت ور ہو جائیں گے، تقدیر جب غلبہ کرے گی تو اُونچے پست ہو جائیں گے، پست اُونچے ہو جائیں گے۔ اُس دن ہم اللہ پاک کے غضب کے حق دار نہ بن جائیں۔

فِر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

سُورۃٔ وَاقِعہ کی پہلی 3 آیات

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۃٔ وَاقِعہ کی صُرف پہلی 3 آیات اور ان کی کچھ وضاحت اور ان سے ملنے والے اسباق آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

①... عیون الحکایات، الحکایۃ الثانیۃ والستون بعد المائۃ... الخ، صفحہ: 176 بتغیر۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ (پارہ: 27، سورہ واقعہ: 1-3)	ترجمہ کنز العرفان: جب واقع ہونے والی واقع ہوگی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔
---	--

ان 3 آیات کے 3 معانی بیان کیے گئے ہیں:

(1): تقدیر غالب آنے کا وقت

پہلا معنی یہ ہے کہ ان آیات کریمہ میں واقعہ سے مراد اللہ پاک کا حکم ازلی غالب آنے کا وقت ہے۔⁽¹⁾ مطلب یہ بنے گا: جب اللہ پاک کا ازلی فیصلہ غالب آجائے گا، تب کوئی بھی اُسے رُوک نہیں سکے گا، وہ فیصلہ کیسا ہوگا؟ فرمایا:

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ (پارہ: 27، سورہ واقعہ: 3)	ترجمہ کنز العرفان: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔
--	--

اللہ پاک کا وہ فیصلہ اُنچوں کو نیچا کر دینے والا ہے، کمزوروں کو طاقت و رہنمائی دینے والا ہے۔

فرعون و نمرود کی ہلاکت

❦ فرعون...!! وہ کمزور ترین بندہ...!! وہ بھی تو انسان ہی تھا مگر جب اپنی اوقات بھولا تو کہا:

اَنَّا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ۝ (پارہ: 30، سورہ نازعات: 24)	ترجمہ کنز العرفان: میں تمہارا سب سے اعلیٰ رب ہوں۔
---	--

اللہ اکبر! کیسا غرور تھا، بندہ تھا، کمزور تھا مگر غرور میں حد سے گزر گیا، تب اللہ پاک کا عذاب آیا، دریا کی ایک ہی لہر نے اس کا کام تمام کر ڈالا۔⁽¹⁾

✽. نمرود بھی تو بندہ ہی تھا، اس بد بخت نے لشکر تیار کیا، میدان میں نکلا اور کہا: اے ابراہیم! کہیے اپنے رب کو، آئے اور میرے ساتھ جنگ کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہِ الہی میں عرض کیا: **إِلٰهِي تَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا الْكُفْبُ** یعنی مولیٰ! تُو نے سُن لیا کہ یہ جانور کیا بکواس کر رہا ہے۔ اللہ پاک نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا: اے جبرائیل! ہماری کمزور ترین مخلوق یعنی مچھروں کا لشکر اس کی جانب بھیجو! چنانچہ مچھر آئے، اتنے مچھر تھے کہ دن میں اندھیرا چھا گیا، مچھروں نے اس کی فوج کی کھال تک کھا لی، ہڈیوں کے ڈھانچے بچ گئے۔ ایک مچھر نمرود کے دماغ میں گھس گیا، اسے کاٹتا تھا، یہ اپنی تمام تر حکمرانی کے باوجود، تاج و تخت و حکومت کے باوجود ایک مچھر سے تنگ آ گیا، اس کے دربار کا یہ قانون ہو گیا تھا کہ جو بھی دربار میں آئے، پہلے اس کے سر میں 10 جوتے لگائے، پھر بات کرے۔ جوتے پڑتے تھے تو اسے آرام ملتا تھا۔⁽²⁾ یہ ہے:

حَافِصَةُ رَافِعَةَ ۞ | تَرْجَمَهُ كَفَرًا لِعِزِّ قَان: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی

(پارہ 27، سورہ واقعہ: 3) | کو بلندی دینے والی۔

یعنی اللہ پاک کی پکڑ، اس کا ازلی فیصلہ جب آجاتا ہے تو بڑے بڑوں کو ذلیل و رسوا کر ڈالتا ہے۔

①... سیرت الانبیاء، صفحہ: 596 بتغیر قلیل۔

②... شرح اسماء الحسنیٰ للفتیری، باب فی معنی اسم القہار، صفحہ: 108 دار ازال بیروت۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

بڑی خوبصورت حدیثِ پاک ہے، ہمیں یہ ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے! حضور جانِ کائنات، شاہِ موجدِ داتِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **اَلْبِدُّ لَا يَنْبُلُ** نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی، **وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَى** گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا، **وَالدِّيَانُ لَا يَمُوتُ** اور بدلہ دینے والی ذات (یعنی اللہ پاک) کو کبھی موت نہیں آئے گی، **اعْمَلْ مَا شِئْتَ** جو چاہو کرو! **كَمَا تَدِينُ تَدَانُ** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔⁽¹⁾

گَنْدُمُ زِ جَوُّ زِ جَوُّ زِ گَنْدُمُ
اَزْ مَكَا فَاتِ عَمِلْ غَافِلْ مَشُوْ

وضاحت: گندم بیج کر گندم ہی کاٹو گے، جو بیج کر جو ہی کاٹو گے، دنیا میں مَکَا فَاتِ عَمِلْ ہے یعنی یہاں **Tit For Tat** (جیسی کرنی ویسی بھرنی) والا قانون جاری ہے، اس سے غفلت مت کرو!

(2): قیامتِ صغریٰ یعنی موت کا وقت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
كَاذِبَةٌ ۖ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

ترجمہ کنزالعرفان: جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہوگی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

(پارہ: 27، سورۃ واقعہ: 1-3)

ان آیات کا دوسرا معنی یہ ہے کہ یہاں واقعہ سے مراد قیامتِ صغریٰ یعنی موت کا وقت ہے۔⁽¹⁾ اب مطلب یہ بنے گا: یاد کرو! جب موت آجائے گی، ہاں! ہاں! کوئی اسے روک نہیں پائے گا۔ موت بہت ساروں کو پست اور بہت ساروں کو بلند رُتبہ کر دے گی۔

قبرِ جنت کا باغِ یاد و زخ کا گڑھا

حضرت ابو سعید خُدْری رَضِیَ اللہ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَذَّتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو کیونکہ قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: ❀ میں اَنْجَنِیَّتْ کا گھر ہوں ❀ میں تنہائی کا گھر ہوں ❀ میں مٹی کا گھر ہوں اور ❀ میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں ❀ جب مومن کو قبر میں دفنایا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے: خوش آمدید تُو میری پُشت پر چلنے والوں میں سے مجھے مُجُوب ترین تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے اب تُو میرا حُسنِ سلوک دیکھ، پھر قبر اس کے لیے حدِ نگاہ تک کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے ❀ اور جب کوئی فاجر (یعنی گنہگار) یا غیر مسلم شخص دفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے: تجھے کوئی مرجہا نہیں، تُو میری پُشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک بدترین شخص تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے لہذا اب اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ پھر قبر اس پر اپنا گھیرا تنگ کر دیتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات اپنی مبارک اُنکلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر اشارہ کر کے بتائی پھر فرمایا: اللہ پاک اس پر 70 اَژدھے (بڑے بڑے سانپ) مقرر فرما دیتا ہے اگر ان

میں سے کوئی ایک بھی زمین پر پھنکار دے تو رہتی دنیا تک کبھی کچھ بھی نہ اُگے، وہ اُتر دھے اس مُردے کو تا قیامت ڈستے رہیں گے۔

راوی کہتے ہیں: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفْرِ النَّارِ

یعنی قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک

گڑھا۔⁽¹⁾

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزایا رب!
برائیوں پہ پشیمائیں ہوں رَحْم فرما دے | ہے تیرے قہر پہ عاوی تری عطایا رب!⁽²⁾

اللہ! اللہ!... پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! کیسا وہ وقت ہو گا...!! ❀ آج جو اُونچے بول بولتے ہیں ❀ تکبر و غرور کے نشے میں رہتے ہیں ❀ جنہیں غریب ایک آنکھ نہیں بھاتے ❀ وہ بظاہر کامیاب جو دوسروں کا مذاق اُڑاتے ہیں، طعنے دیتے ہیں، غور کیجیے! آہ! وہ وقت کیسا ہو گا، جب حضرت ملک الموت علیہ السلام تشریف لے آئیں گے ❀ کوئی غریب ہے یا امیر ❀ سیٹھ ہے یا نوکر ❀ رئیس ہے یا فقیر ❀ اس وقت کسی کا بس نہیں چلے گا، رُوح جسم سے کھینچ کر نکال لی جائے گی، آخری ہچکی آئے گی اور یہ ساری دُنیا ہمارے لیے پرانی ہو چکی ہوگی۔

آہ! وہ جو کپڑوں پر مکھی تک بیٹھنے نہیں دیتے، اُن کے جسم سے کپڑے کاٹ کر اُتار

①... ترمذی، ابواب صفة القیامة والرقائق والورع، صفحہ: 584، حدیث: 2460۔

②... وسائل بخشش، صفحہ: 78۔

لیے جائیں گے، تختے پر لٹا دیا جائے گا، غسل دے کر کفن پہنا دیا جائے گا۔ 4 کندھوں پر اٹھا کر منوں مٹی تلے دبا آئیں گے۔

ہاں! ہاں! آج ویٹر (Waiter) سے کپڑوں پر چائے گر جائے تو جو اسے ڈانٹ پلا دیتے ہیں! ذرا کپڑوں پر سلکٹ (Crease) آجائے تو ماتھے پر بل ڈال لیتے ہیں! زوجہ سے کپڑے ٹھیک انٹری نہ ہوں تو گھر میں اودھم مچا دیتے ہیں، غور کیجیے! اُس وقت کورے کفن پر مٹھیاں بھر بھر کے مٹی ڈالی جائے گی، بیلچوں سے کھینچ کھینچ کر مٹی ڈالی جائے گی اور ہم بالکل بے بس ہوں گے۔ ہاں! یہ ہے وہ وقت:

خَافِضَةُ سَرَّافِعَةٍ ۞

ترجمہ: کُڑا لُغز فَا ن: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی

(پارہ: 27، سورہ: واقعه: 3) کو بلندی دینے والی۔

وہ وقت جو بہت ساروں کو عذاب میں گرفتار کر دے گا، اور بہت ساروں کی قبر جنت کا باغ بن جائے گی۔

میں پہلے بادشاہ تھا

روایت ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں سے گزر رہے تھے، آپ نے ایک انسانی کھوپڑی دیکھی۔ آپ چونکہ اللہ پاک کے نبی ہیں اور مُردے زندہ کر دینا آپ کے خاص معجزات میں سے تھا، چنانچہ آپ نے اس کھوپڑی کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: تَکَلَّمِي بِأَدْنِ اللَّهِ اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ بات کرو!

اتنا فرمانا تھا کہ اس کھوپڑی نے بات کرنا شروع کی، عرض کیا: اے رُوح اللہ علیہ السلام! میں پہلے بادشاہ تھا، میری سلطنت اتنی اتنی وسیع تھی، ایک روز میں اپنے دربار میں

بیٹھا تھا، عظیم الشان تاج میرے سر پر تھا، میرا لشکر اور وزیر مشیر اُزد گرد موجود تھے، اچانک، بالکل اچانک ملک الموت علیہ السلام کہیں سے نمودار ہوئے، ہاں! لمحہ بھر میں انہوں نے میری رُوح قبض کر لی، آہ...!! وہ بھرا دربار لمحہ بھر میں تنہائی میں بدل گیا، ہائے! وہ جاہ و حشمت، جان نچھاور کرنے والا میرا لشکر، وہ اُنس و محبت یکدم وحشت و غربت میں تبدیل ہو گیا۔⁽¹⁾

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! یہی حال ہے، ہاں یہی حال ہے، جو عنقریب ہم پر بھی طاری ہونے والا ہے، ہاں! ہاں! ہم سب بھی اسی وحشت و تنہائی، غربت و افلاس کا شکار ہونے والے ہیں ❀۔ اگر بادشاہوں کا لشکر انہیں نہ بچا پایا تو ہمارے 2، 4 دوست کیا ہمیں بچا سکیں گے؟ ❀۔ اگر بادشاہوں کے تاج و تخت اور اُونچے اُونچے محلات انہیں موت سے بچا نہ سکے تو ہمارے چھوٹے چھوٹے گھر، مغمولی عزت و شہرت کیا ہمیں بچا سکے گی؟ آہ! ملک الموت علیہ السلام تشریف لائیں گے، رُوح کھنچے گی، آخری ہنچی آئے گی، نگاہ چھت پر لگ جائے گی اور یہ ساری دُنیا، اپنی تمام تر خوبصورتیوں سمیت ہمارے لیے یکدم اجنبی ہو جائے گی۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے
ملے خاک میں اہل شاں کیسے کیسے	مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے	زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

بہر حال! پیارے اسلامی بھائیو! موت آنا اور قبر میں اُترنا بھی وہ وقت ہے جو بہت ساروں کو پست کر دے گا اور بہت ساروں کو دنیا کی قید سے چھڑوا کر جنت کا حقدار بنا دے گا۔

(3): قیامت بلندی یا پستی کا دِن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِثْلُ شَيْءٍ ۚ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝
ترجمہ کنز العرفان: جب واقع ہونے والی واقع ہوگی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں

کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔ (پارہ: 27، سورہ واقعہ: 1-3)

ان آیات کا تیسرا اور مشہور ترین معنی یہ ہے کہ یہاں واقعہ سے مراد قیامت ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ قیامت کا ہولناک واقعہ جب واقع ہو جائے گا، قیامت قائم ہو جائے گی، اسے کوئی بھی روک نہیں پائے گا، آج جو غیر مسلم، دین بیزار، ملحد و غیرہ اس کا انکار کرتے تھے، تب کھلی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے، اس کا انکار نہیں کر پائیں گے، ہاں! ہاں! یہ قیامت ہے جو اونچوں کو نیچا اور نیچوں کو اونچا کر دے گی۔⁽¹⁾

مذاق اُڑانے والوں کا مذاق بنے گا

پارہ: 30 سورہ مطففین میں ایک واقعہ ذکر کیا گیا ہے، میں اسے تفاسیر کی روشنی میں قدرے تفصیل سے عرض کرتا ہوں؛ اَبُو جَہْل، عَثْبہ، شَيْبہ، وَلِيد بن مُغیرہ وغیرہ جو مکے کے کفار تھے، یہ جب حضرت بلال حبشی، حضرت صہیب رومی وغیرہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کو

①... تفسیر طبری، پارہ: 27، سورہ واقعہ، زیر آیت: 1-3، جلد: 11، صفحہ: 622 خلاصہ۔

دیکھتے، ان کے سادہ لباس، سادہ غذا، سادہ طرزِ زندگی کو دیکھ کر مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ان کی طرف دیکھ دیکھ کر ہنستے، آنکھوں سے اشارے کرتے اور ان پر جملے کسا کرتے تھے۔⁽¹⁾ اللہ پاک نے فرمایا:

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَصْخَبُونَ عَلَى آلِهِمْ لَا يَنْظُرُونَ⁽²⁾
ترجمہ کنز العرفان: تو آج ایمان والے
کافروں پر ہنسیں گے، تختوں پر بیٹھے دیکھ
رہے ہوں گے۔ (پارہ: 30، سورہ مطففین: 34 و 35)

یعنی جب قیامت کا دن ہو گا یہ صحابہ کرام علیہم الرضوان جنت میں پہنچ جائیں گے جنتی اونچے اونچے تختوں پر تشریف رکھیں گے جنتی لباس پہنے ہوں گے جنتی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ اُدھر ان، غیر مسلموں کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا، جب یہ جہنم کی آگ میں جل رہے ہوں گے، اچانک جہنم کا دروازہ کھولا جائے گا، یہ اُمید لگائیں گے، باہر کی طرف دوڑیں گے مگر جیسے ہی دروازے کے قریب پہنچیں گے، تبھی دروازہ بند کر دیا جائے گا، یہ پھر عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے۔ پھر دروازہ کھولا جائے گا، پھر باہر کو لپکیں گے مگر دروازہ بند ہو جائے گا، ایسا ہی ہوتا رہے گا اور اہل جنت انہیں دیکھ دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے کہ دیکھو! تم ہمارا مذاق اڑاتے تھے، آج تمہارا مذاق بن رہا ہے۔⁽²⁾

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے قیامت...!! اونچوں کو نیچا کرنے والی...!! اس سے ہمیں معلوم ہوا؛ آج دُنیا میں کسی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، کسی کو طعنہ نہیں دینے چاہئیں،

①... تفسیر قرطبی، پارہ: 30، سورہ مطففین، زیرِ آیت: 29، جلد: 10، ج: 19، صفحہ: 160، بتصرف۔

②... تفسیر قرطبی، پارہ: 30، سورہ مطففین، زیرِ آیت: 34، جلد: 10، ج: 19، صفحہ: 161، مفصلاً۔

کسی پر جملے کس کر اس کا دل نہیں دکھانا چاہیے، آہ! روزِ قیامت ہمارا مذاق بنا دیا گیا تو سوچئے! ہمارا کیا بنے گا۔

کسی کا مذاق نہ اڑاؤ...!!

اللہ پاک نے پارہ: 26، سورہ حُجُرَات کی آیت نمبر 11 میں ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
عَلَيْهِمْ أَنْ يَكُونُوا خِيَرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءً مِّنْ
نِّسَاءِ عَلَيْهِمْ أَنْ يُكَفِّرَنَّ خَيْرًا مِّنْهُمْ
ثَرَجَةً كَذِبًا: اے ایمان والو! مرد
دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے
کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ
عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا
ہے کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

ہر ایک کا اپنا ذوق ہوتا ہے، زندگی گزارنے کا انداز اپنا ہوتا ہے، ہم کسی کے انداز پر تنقید نہیں کر سکتے، ہم کسی کے لباس پر، اس کے طرزِ زندگی (Life Style) پر تنقید نہیں کر سکتے، یہاں تک کہ اگر کوئی گناہ گار ہے تو اسے بھی اچھے انداز سے نیکی کی دعوت تو دی جائے گی مگر اس کا مذاق اڑانا ہر گز درست نہیں ہے۔

آج کل ہمارے ہاں یہ وبا بہت عام ہے ❀ کسی نے داڑھی شریف کی سنتِ سبالی تو اس پر تنقید ❀ کوئی عمامے شریف کا تاج سجالے تو اس پر تنقید ❀ کوئی آدھی پنڈلی تک سنت کے مطابق گرتا پہنتا ہے تو اس پر تنقید ❀ بے چارے غریب کے لباس پر طعن و تشنیع کرتے ہیں ❀ دوسروں کی نقل اُتار کر ان کے انداز کا مذاق اڑایا جاتا ہے ❀ یہاں تک کہ بعض نادان قُذرت کی بنائی ہوئی چیزوں کا بھی مذاق اڑاتے ہوئے بالکل نہیں شرماتے ❀ کسی کی آنکھ

ٹیڑھی ہے تو اسے بھیگا کہہ کر مذاق اڑائیں گے ❀ کسی کی ناک لمبی ہے تو اس کی ناک کا مذاق ❀ کسی کے ہونٹ موٹے ہیں تو اس کے ہونٹوں کا مذاق ❀ کسی بے چارے کی ٹانگ میں مسئلہ ہے تو اسے لنگڑا کہہ کر مذاق اڑاتے اور سامنے والے کی عزت نفس کی دھجیاں اڑاتے ہیں۔

مذاق اڑانے کے عذابات

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

لَا تُبَارِ أَحَاكَ وَلَا تُبَارِ حَهُ

ترجمہ: اپنے بھائی سے جھگڑانہ کرو، نہ اُس کا مذاق اڑاؤ۔⁽¹⁾

ایک حدیثِ پاک میں ہے: بلاشبہ لوگوں کا مذاق اڑانے والے کے لیے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا، پھر اسے بلایا جائے گا: آؤ! قریب آؤ...! جب وہ جنت کے قریب آئے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، اسی طرح کئی بار کیا جائے گا۔⁽²⁾

آہ! وہ نادان جو دوسروں کی عزت کا خیال نہیں رکھتے، مذاق اڑاتے اور دوسروں کو ذلیل کر کے ہنستے اور خوشیاں مناتے ہیں، اس روایت کو بار بار پڑھیں، اس پر غور کریں، ذرا سوچیں تو سہی...! وہ قیامت کا 50 ہزار سال کا دین، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین، آگ برساتا سورج، ہر طرف نَفْسِ نَفْسِ کا عالم، اس صورتِ حال میں جب کسی کو جنت کی طرف پکارا جائے گا، اس کے دل میں کیسی خوشی داخل ہوگی، وہ اپنی قسمت پر رشک کرتا، کتنی اُسید کے ساتھ جنت کی طرف لپکے گا مگر آہ...! جیسے ہی جنت کے قریب پہنچے گا، دروازہ بند کر

①...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، صفحہ: 484، حدیث: 1995۔

②...موسوع ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الغیبة والنمیر، باب ما نھی عنہ العباد... الخ، جلد: 4، صفحہ: 413،

حدیث: 149 خلاصہ۔

دیا جائے گا، ذرا تصوّر تو باندھیے! اس وقت کیسی ندامت ہوگی، اُمیدوں کے سارے چراغ ایک دم گل ہو جائیں گے، خوشیاں مناتا ہوا دل چکنا چور ہو جائے گا۔ آہ! یہ حسرت، یہ ندامت کس لیے ہوگی...؟ اس لیے کہ یہ بدنصیب دُنیا میں دوسروں کا مذاق اڑاتا تھا، روزِ قیامت اسے اس بُرے کام کا بدلہ دیا جائے گا۔

بھائیوں کا دل دکھانا چھوڑ دو | اور تمسخر بھی اُڑانا چھوڑ دو (1)

بھرم ٹوٹنے کا دین

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت بھرم ٹوٹنے کا دین ہے، آج ہم اندر سے جو کچھ بھی ہیں مگر چھپے ہوئے ہیں ❀ دل کی سیاہیاں سفید لباس کے اندر چھپی ہوئی ہیں ❀ کوئی طاقت کے پیچھے چھپا ہوا ہے ❀ کوئی عہدے اور منصب کے پیچھے چھپا ہوا ہے ❀ کوئی مال و دولت کے پیچھے چھپا ہوا ہے، اَضَل میں تو یہ سب اللہ پاک کی ستاری ہے کہ اس نے ہمارے عیب چھپا رکھے ہیں مگر یاد رکھیے! قیامت بھرم ٹوٹنے کا دین ہے، چھپے راز فاش ہو جانے کا دین ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

ترجمہ کنز العرفان: جس دن چھپی باتوں کو جانچا جائے گا تو آدمی کے پاس نہ کچھ قوت ہو گی اور نہ کوئی مددگار۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿١﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿٢﴾ (پارہ: 30، سورہ طارق: 9 و 10)

یعنی قیامت کے دن سب چھپی باتیں سامنے آجائیں گی، اس دن غیر مسلموں کے لیے کوئی طاقت اور کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

قبروں سے اُٹھنے کے مختلف احوال

علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: روایات میں آیا ہے کہ جب بندہ مرتا ہے تو اُس کے اعمال چاہے اچھے ہوں یا بُرے، اُس کے سر کے پاس جمع ہو جاتے ہیں، جب اُسے غسل دیا جاتا ہے، کفن پہنایا جاتا ہے، اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے، ان تمام وقتوں میں وہ اعمال اُس کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُس کی قبر میں اُتر جاتے ہیں، لوگ تو میت کو دفن کر پلٹ آتے ہیں مگر اعمال اُس کے ساتھ قبر میں رہ جاتے ہیں، پھر قیامت تک اُس کے یہ اعمال اُس کے ساتھ ہی رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب قبریں کُریدی جائیں گی، مُردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اُس وقت اُس کے اعمال اچھے ہوں یا بُرے، اُس کے ساتھ ہی قبر سے نکلیں گے، پھر جب یہ آخرت کے حساب کے لیے میدانِ محشر کی طرف بڑھے گا، اُس کے سب اچھے یا بُرے اعمال جمع ہو جائیں گے، ان میں سے کوئی چھوٹا، کوئی بڑا گناہ بھلایا نہیں جائے گا، اُس کے ظاہر اور چھپے ہوئے سب اعمال سامنے آجائیں گے۔⁽¹⁾

اعمال لوگوں کا استقبال کریں گے

حضرت عمرو بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ﴿مُسلِمَانِ جَبَّ اِپْنِیْ قَبْرِ سَے نَکَلْے گَاتُو اُسْ کَا عَمَلْ خَوْبُ صَوْرَتْ شَکْلْ اَوْرْ بَہْتَرِیْنْ خَو شَبُو کی صَوْرَتْ مِیْنْ اُسْ کَا اِسْتَقْبَالْ کَرے گا اَوْرْ اُسْ سَے پُوچھے گا: تَمْ مَچھے پِچَانْتِے هُو؟ بَندَہ کَہے گا: تَمْ بَہْتْ خَوْبُ صَوْرَتْ هُو، بَہْتْ خَو شَبُو دَارْ بَہیْ هُو مَگر مِیْنْ تَمْہِیْنْ پِچَانْتِا نَہِیْنْ هُوں۔ اُسْ کَا اچھا عَمَلْ کَہے گا: دُنْیَا مِیْنْ تَمْ بَہیْ اِسی طَرَحْ

①...بستان الواعظین، مجلس فی الحساب... الخ، عمل العبد بلازمہ، صفحہ: 78، بتعیر۔

تھے، تمہاری خوشبو (یعنی تمہارا کردار، تمہارے اعمال اور تمہاری سیرت) بہت پیاری تھی، میں تمہارا نیک عمل ہوں، جب تک تم دُنیا میں رہے میں تم پر سُوار رہا ہوں (یعنی تمہیں خواہشات سے روکے رکھا، تمہیں نیکیوں میں مضروف رکھا)، آج کے دِن تم مجھ پر سُوار ہو جاؤ۔

یہ نیک مسلمان کا حال ہو گا جبکہ ❀ غیر مسلم کا عَمَل اُس کا استقبال بہت ہی بُری اور سخت بدبودار (Stinky) شکل میں کرے گا، جب بندہ قبر سے اُٹھے گا تو اُس کا بُرا عَمَل آئے گا، پوچھے گا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ غیر مسلم بولے گا: تم کتنے بد صورت ہو، تم سے کیسی سخت بدبو اُٹھ رہی ہے، میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ اُس کا بُرا عمل کہے گا: تم بھی دُنیا میں ایسے ہی بدبودار تھے، میں تمہارا بُرا عَمَل ہوں، دُنیا میں تم مجھ پر سُوار رہے، آج میں تم پر سُوار ہو جاؤں گے۔⁽¹⁾

عزّت و ذِلّت کے جھنڈے

حُضُورِ اکرم، نورِ مَجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر خیانت کرنے والے کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا، جس سے اس کی پہچان ہوگی۔⁽²⁾

ایک روایت میں فرمایا: روزِ قیامت ہر دھوکے باز کے لیے جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ فلاں بن فلاں کا جھنڈا ہے۔⁽³⁾

امام شمس الدِّین قرطبی رَحِمَہُ اللہُ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: روزِ قیامت ہر نیک و بد کے لیے جھنڈا گاڑا جائے گا، نیک اپنے جھنڈے کے سبب دُور سے پہچانا جائے گا اور بدکار اپنے بدی

①... تفسیر طبری، پارہ: 7، سورہ انعام، زیر آیت: 31، جلد: 5، صفحہ: 178، رقم: 13190 مستطاً۔

②... بخاری، کتاب الحِل، باب اذا غصب جاریۃ... الخ، صفحہ: 1695، حدیث: 6966۔

③... مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب تحریم الغدر، صفحہ: 690، حدیث: 1736۔

کے جھنڈے کے ذریعے پہچانا جائے گا۔⁽¹⁾

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجیے! یہ کیسی رُسوائی کا وقت ہو گا، حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے سب جمع ہوں گے۔ آج جو ہمیں حاجی صاحب کہہ کر ادب سے بلاتے ہیں۔ جو دُور سے دیکھ کر سلام لینے کے لیے دوڑے چلے آتے ہیں۔ جو ہاتھ چومتے ہیں۔ گلی سے گزرتے دیکھ لیں تو چائے کی دعوت پیش کرتے ہیں۔ جو ہماری عزت کی خاطر چیزوں کی قیمت کم لگاتے ہیں۔ وہ جو برکت کے لیے ہم سے دُعائیں کرواتے ہیں، سب موجود ہوں گے۔

اور زمین بھی چٹھی ہوگی، ایسی کہ ایک کنارے پر ایک دانہ رکھ دیا جائے تو دوسرے کنارے سے صاف نظر آئے گا۔⁽²⁾ یعنی سب موجود اور زمین بھی بالکل چٹھی، چھپنے کا کوئی سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، ایسی حالت میں ہمارے بُرائی کا جھنڈا گاڑ دیا گیا۔ اعلان ہو گا؛ یہ دوسروں کو دھوکے دیا کرتا تھا۔ یہ چھپ کر گناہ کیا کرتا تھا۔ یہ راتوں کو سب سے چھپ کر موبائل پر گندے مناظر دیکھا کرتا تھا۔ یہ بظاہر نیک تھا مگر تنہائی میں گناہوں کا بازار گرم رکھا کرتا تھا۔ اے عاشقانِ رسول! سوچئے! خوب سوچئے! اس وقت ہماری شرمندگی کا عالم کیا ہو گا...؟

چھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
ارے او مجرم بے پردا دیکھ سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

①... التذکرۃ فی احوال الموتی و امور الآخرة، باب ما جاء فی عقوبۃ مالعی الزکاة... الخ، جز: 1، صفحہ: 267۔

②... بہار شریعت، جلد: 1، حصہ: 1، صفحہ: 132۔

کام زنداں کے کیے اور ہمیں شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے (1)
گناہ آخر گناہ ہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گناہ چاہے چھپ کر کیا جائے یا لوگوں کے سامنے کیا جائے، گناہ تو آخر گناہ ہی ہے۔ اور اللہ پاک اپنی نافرمانی کرنے والے بندوں پر سخت غضب فرماتا ہے۔ غور فرمائیے! یہ وہ لوگ تھے جو ظاہری طور پر تو نیک تھے مگر چھپ کر گناہ کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ عَلٰی الْاَعْلَان (یعنی سب کے سامنے) گناہ کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے، ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! ذرا سوچئے تو سہی! اگر یوں ہی گناہ کرتے کرتے قبر میں اتر گئے اور ہم پر عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہم کیا کریں گے؟ اگر سانپ بچھوؤں نے کفن پھاڑ کر ہمارے جسم پر قبضہ جمالیا تو کہاں جائیں گے؟ قبر کی دیواریں ملنے سے ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں تو کیسی شدید تکلیف ہوگی؟ ایک پتھر کی چوٹ تو برداشت ہوتی نہیں اگر فرشتوں نے ہتھوڑے (Hammers) برسانے شروع کر دیئے تو ان نازک ہڈیوں (Bones) کا کیا بنے گا؟

صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہ عنہما فرماتے ہیں: اے گناہ گار! تو گناہ کے انجام بد سے کیوں بے خوف (Fearless) ہے؟ حالانکہ گناہ کی طلب میں رہنا گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے ﴿تیرا دائیں، بائیں جانب کے فرشتوں سے حیانا کرنا اور گناہ پر قائم رہنا بھی بہت بڑا گناہ ہے یعنی توبہ کیے بغیر تیرا گناہ پر قائم رہنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے﴾ تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اور قہقہہ لگانا اس سے بھی بڑا گناہ ہے حالانکہ تو نہیں

جانتا کہ اللہ پاک تیرے ساتھ کیا سلوک فرمانے والا ہے؟ ﴿۱﴾ اور تیرا گناہ میں ناکامی پر غمگین ہونا اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ گناہ کرتے ہوئے تیز ہوا سے دروازے کا پردہ اٹھ جائے تو تُو ڈر جاتا ہے مگر اللہ پاک کی اس نظر سے نہیں ڈرتا جو وہ تجھ پر رکھتا ہے تیرا یہ عمل اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ (۱)

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب!
 نیک کب اے مرے اللہ! بنوں گا یا رب!
 کب گناہوں کے مرض سے میں شفا پاؤں گا
 کب میں بیمار، مدینے کا بنوں گا یارب! (۲)

چھپ کر گناہ کرنے کا عذاب

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں قبرستان کے پاس سے گزرتا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلنے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت

①... ذم الھوی لابن جوزی، الباب الرابع والعشرون فی التحذیر من المعاصی... الخ، صفحہ: 148۔

②... وسائل بخشش، صفحہ: 84۔

اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔⁽¹⁾

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! تَصَوُّرِ باندھیے! کون ہے جو ایسا خطرناک ترین عذاب برداشت کر سکتا ہے...!! یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی اس کی ہمت نہیں ہوگی مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں، غفلت میں پڑتے ہیں، سُستی کرتے ہیں، لوگوں سے شرما کر بھلے ہی گناہ چھوڑ دیں، بُرا کام کرنے سے رُک جائیں مگر تنہائی میں وہ گناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے کہ اَلْأَمَانُ وَالْحَفِیْظُ...!!

آج عمل کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم توبہ کر کے پچھلے گناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کر کے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کہتے ہیں: کسی مُردے کو خواب میں دیکھا گیا تو اس نے کہا:

مَا عِنْدَكُمْ أَكْثَرُ مِنَ الْعَقْلَةِ وَمَا عِنْدَنَا أَكْثَرُ مِنَ الْحَسَمَةِ

یعنی تم زندہ لوگ بہت زیادہ غفلت میں ہو اور ہم جو قبر میں اتر چکے، ہم بہت زیادہ حسرت میں ہیں۔⁽²⁾

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے پہلے کہ موت ہمیں آدبُوچے، اس سے پہلے کہ قیامت قائم ہو جائے، اس سے پہلے کہ قبر کے اندر کیڑے بھرنا شروع ہو جائیں، اس سے پہلے کہ قیامت کی رُسوائیاں شروع ہو جائیں، ہمیں آج اور ابھی سے ہی توبہ کر کے، اپنے

①... الزواجر، مقدمہ، جلد: 1، صفحہ: 30۔

②... احوال القبور، الباب الرابع... الخ، فصل النہی عن تمنی الموت... الخ، صفحہ: 68۔

رحمن و رحیم ربِّ کریم سے گُناہوں کی معافی مانگ کر، جن گُناہوں کی تلافی بنتی ہے، ان کی تلافی کر کے نیکیوں میں مصروف ہو جانا چاہیے۔

توبہ کر لیجیے!

اللہ پاک کی رحمت تو دیکھیے! کتنی وسیع ہے۔ جو توبہ کر لیتا ہے اللہ پاک اسے اپنا محبوب بندہ بنا لیتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ
ترجمہ کنز العرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔
(پارہ: 2، سورہ بقرہ: 222)

گناہ مٹانے کا وظیفہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص 3 بار **اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِيمَ** (اَللّٰهُمَّ اِنَّا اِلٰهَكَ الْاَهْلُوْا لِحَمِي الْقِيَوْمِ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ) (یعنی میں اللہ پاک سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ آپ زندہ ہے اوروں کو قائم رکھنے والا، میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں) پڑھے اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔⁽¹⁾

اللہ پاک ہمیں سچی پکی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم گناہ چھوڑیں، خوب نیکیاں کریں، اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں میں مصروف ہو جائیں، کاش! کاش! کاش! ہماری مغفرت کا سامان ہو جائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزایا رب!

بُرائیوں پہ پشیمال ہوں رَحْم فرمادے! ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطایا رب! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

سُورۃِ وَاقِعہ کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۃِ وَاقِعہ پڑھنے، سیکھنے اور سمجھ کر پڑھنے کے بہت سارے فضائل ہیں، یہ بہت ہی فضیلت والی سُورت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ کُلَّ لَیْلَۃٍ سُورَۃَ الْوَاقِعَۃِ لَمْ تَصِبْہُ فَاَقَۃٌ اَبَدًا

ترجمہ: جو روزانہ رات کو سُورۃِ وَاقِعہ کی تلاوت کرے، وہ کبھی فاقہ (یعنی بھوک اور تنگدستی) کا شکار نہیں ہو گا۔ (2)

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:

عَلِمُوا نِسَاءَکُمْ سُورَۃَ الْوَاقِعَۃِ، فَاِنَّہَا سُورَۃُ الْغِنٰی

ترجمہ: اپنی عورتوں کو سُورۃِ وَاقِعہ سکھاؤ کہ بیشک یہ سُورتِ غِنٰی (یعنی محتاجی دُور کرنے والی سُورت) ہے۔ (3)

سُبْحَنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کتنا آسان نسخہ ہے۔ آج کے دور میں کم ہی کوئی ہو گا، جو مہنگائی کا رونا نہیں روتا ہو گا، ہر تیسرا چوتھا شخص معاشی حالات سے پریشان نظر آتا ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں نیکیوں بھرا نسخہ بتایا ہے، روزانہ رات کو سُورۃِ وَاقِعہ کی تلاوت کیجیے! گھر کی خواتین کو بھی اس کی ترغیب دلائیے!

①... وسائل بخشش، صفحہ: 78۔

②... فضائل الصحابہ لامام احمد، من فضائل علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ... الخ، ج: 2، صفحہ: 728، حدیث: 1247۔

③... مسند فردوس، جلد: 3، صفحہ: 10، حدیث: 4005۔

اللہ پاک نے چاہا تو محتاجی بھی دُور ہوگی، دُکان، کاروبار اور مال و دولت میں برکت بھی ہوگی اور اِنْ شَاءَ اللہ الْکَرِیْم! ہر حرف کے بدلے 10، 10 نیکیاں بھی مل جائیں گی۔
 کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تری گلی میں | دُنیا تری گلی میں، عَقْبِی تری گلی میں
 اگلے، پچھلوں کا عِلْم

سُورَةُ وَاقِعَةٍ کی ایک اور بڑی پیاری فضیلت سنیے! حضرت مَسْرُوق رَحِمَہُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
 مَنْ سَمِعَ اَنْ يَّعْلَمَ عِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَعِلْمَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،

فَلْيَقْرَأْ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ

ترجمہ: جو اگلوں، پچھلوں کا، دُنیا اور آخرت کا عِلْم سیکھنا چاہے، اسے چاہیے کہ سُورَةُ وَاقِعَةٍ پڑھ لے۔⁽¹⁾
 اللہ اکبر! قرآن کریم کیسی باکمال و بے مثال کتاب ہے۔ صُرف 96 آیات...!! اور
 اِن میں اگلوں پچھلوں کا عِلْم بھی موجود ہے، دُنیا اور آخرت کا عِلْم بھی سہا دیا گیا ہے۔

کیسے ہو پائے بیاں عِظَمَتِ کَلَامِ اللہ کی | ماوَرَاءِ ہے عِقْل سے رَفَعَتِ کَلَامِ اللہ کی
 ساری دُنیا کی بھلائی کے لیے نازل کیا رَب نے کر دی ہے عیاں شوکتِ کَلَامِ اللہ کی
 ہمارے ہاں بعض لوگوں کو تاریخ پڑھنے سے بڑا لگاؤ ہوتا ہے، تاریخ کی کئی کئی کتابیں
 پڑھ ڈالتے ہیں، تاریخی ویڈیوز (Historical videos) بھی دیکھتے ہیں مگر افسوس! قرآن
 کریم سے دُوری اختیار کر لی جاتی ہے، آپ ذرا اللہ پاک کا کلام پڑھ کر تو دیکھیے! اس میں
 صُرف ماضی کی تاریخ ہی موجود نہیں ہے، آئندہ آنے والوں کی تاریخ بھی موجود ہے، وہ
 کونسا عِلْم ہے جو کَلَامِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ میں موجود نہیں ہے، بس ہم اس کی طرف رجوع نہیں
 کرتے۔ کاش! ہمیں قرآن کریم پڑھنے کا، سمجھنے کا، سیکھنے کا اور کثرت سے اس کی تلاوت

①... مصنف ابن شیبہ، کتاب الزہد، کلام المسروق، جلد: 8، صفحہ: 211، رقم: 9۔

کرنے کا شوق پڑ جائے۔ نیت کیجیے! زیادہ نہیں تو کم از کم سُورۃ واقعہ سے کچھ نہ کچھ، **ترجمہ کنز الایمان** کے ساتھ، **آسان ترجمہ کنز العرفان** کے ساتھ، **تفسیر صراط الجنان، نُور العرفان** اور **خزانة العرفان** کے ساتھ پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لیے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! بااخلاق مومن بننے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجیے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **فجر کے لیے جگانا** بھی ہے۔ **نماز فجر کے لیے جگانا سُنَّتِ مصطفیٰ ہے**، ﷺ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لیے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے ⁽¹⁾ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا بھی یہی انداز تھا ⁽²⁾ اور مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بھی اس پیاری پیاری سُنَّتِ کے عامل تھے۔ ⁽³⁾

آپ بھی یہ سُنَّتِ اپنائیے! نماز فجر کے لیے جگایا کیجیے! **اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْمُ!** بہت برکتیں ملیں گی ﷺ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نماز فجر باجماعت پڑھنے کی سعادت ملے گی ﷺ صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ﷺ آپ کے جگانے سے جتنے

①... ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔

②... مشکاة المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔

③... تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** **الْكَرِيمُ**! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ﴿صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اٹھ جائیے! نمازِ فجر کے لیے تو جانا ہی ہے، صد الگاتے چلے جائیے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نیت کر لیجیے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكَرِيمُ**! نمازِ فجر کے لیے جگایا کروں گا۔ آئیے آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار آپ کو سناتا ہوں۔

فیضانِ مدینہ کے لیے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوَتِ اِسْلَامِی کے قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اذانِ فجر کے بعد ہم فجر کے لیے جگانے جا رہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامل ہوا اور اُس نے فجر کی نماز منہج میں باجماعت ادا کی۔ بعد میں اس نوجوان کے والد قافلے والوں سے ملنے کے لیے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی برکت سے میرا نافرمان ماڈرن (Modern) بے نمازی بیٹا بیچ وقتہ نماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس ماڈرن (Modern) نوجوان کے والد نے متاثر ہو کر اُس شہر میں مدنی مرکزِ فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

تُرا شکر مولا دیا دینی ماحول	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر	جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!	صَلِّی اللہ عَلَی مُحَمَّد

مدنی قاعدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعدہ (Madani Qaida)**۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا **تَلْفُظ** چلے گا، یوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعدہ پڑھا، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکارڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے فون میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

✽ ہر ہفتے امیر اہلسنت و اٰمت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لانیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری و اٰمت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سؤالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ✽ شیخ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **دل بدلنے والی 41 باتیں** رسالے کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خود بھی پڑھیے! دوسروں کو

بھی ترغیب دلائیے اور جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، رضائے الہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ مکتبۃ المدینہ پیش کر رہا ہے؛ محشر کی سخت گرمی میں عرش الہی کا سایہ پانے والے خوش نصیبوں کے بیان پر مشتمل زبردست رسالہ **سایہ عرش کس کس کو ملے گا؟** آپ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **40 روپے** کی بجائے اسپیشل ڈسکاؤنٹ پر **23 روپے** میں حاصل کیجیے، خود بھی مطالعہ کیجیے، دوسروں کو بھی دعوت دیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ أَحَبَّنِی وَمَنْ أَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنَّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔⁽¹⁾

سینہ تیری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا
مُعاذقہ کرنا سُنَّتِ مصطفیٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے اپنے بھائی سے مُعاذقہ کرے۔⁽²⁾

①... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

②... کنز العمال، کتاب: الفضائل، جلد: 7، جز: 13، صفحہ: 26، حدیث: 36235۔

اے عاشقانِ رسول! گلے ملنے کو مُعَانَقَہ کہتے ہیں۔ (1) اور مُعَانَقَہ سُنَّتِ مصطفیٰ ہے۔ (2)

﴿مِرَاقَةُ الْمَنَاجِحِ﴾ میں ہے: خوشی میں کسی سے گلے ملنا سُنَّت ہے (3) پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کئی مرتبہ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں مُعَانَقَہ کا شَرَف بخشا کرتے تھے۔ مثلاً ﴿﴾ خیبر کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جعفر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو سینے سے لگایا اور پیشانی پر بوسہ بھی دیا۔ (4) ﴿﴾ ایک بار آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو بلایا، جب وہ حاضر ہوئے تو شفقت فرماتے ہوئے، انہیں گلے سے لگالیا۔ (5)

مختلف سُنَّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16 اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 **سُنَّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھر اسفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفیٰ اور خوفِ خدا گر مدینے کا غم چاہئے چشمتِ نم چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (6)	اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجَا خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔
--	--

①... فرہنگِ آصفیہ، جلد: 2، صفحہ: 1087۔

②... فتاویٰ رضویہ، جلد: 8، صفحہ: 614۔

③... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 359۔

④... ابوداؤد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ مابین العینین، صفحہ: 813، حدیث: 5220۔

⑤... ابوداؤد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ مابین العینین، صفحہ: 812، حدیث: 5214 خلاصہ۔

⑥... وسائلِ بخشش، صفحہ: 669۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے

6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اُس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾ آئیے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

①...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 151، خلاصہ۔

②...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمَت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! رَحْمَتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علامہ احمد صَاوِی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہو گا۔⁽²⁾ پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَٰةٌ دَائِمَةً بِدَآءِ اَمْرِ مُلْكِ اللّٰهِ

﴿5﴾ قَرَبِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سلم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾ آئیے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ

①... قَوْلُ الْبَدْرِ، باب ثانی، صفحہ: 277۔

②... أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 149۔

③... قَوْلُ الْبَدْرِ، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

شافعِ اُمِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعَت واجب ہو جاتی ہے۔ ⁽¹⁾ آئیے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ الْبَقْرَبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ ⁽²⁾ آئیے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنْنَا مُحَمَّدًا اَمَّا هُوَ اَهْلُهُ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصل کر لی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کر لی۔ ⁽³⁾ دعا کیا ہے؟ آئیے! پڑھتے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَنَ اللّٰهُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

①... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

②... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

③... تاریخ ابنِ عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اعلان کرتا ہے ﴿ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں﴾ ﴿ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں﴾ ﴿ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔﴾⁽¹⁾

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔⁽²⁾

①... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

②... معجم الاوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔